سوال

(104) نماز عید بلا عذر از روئے مسجد میں سنت ہے یا جنگل میں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز عید بلا عذر از روئے قرآن و حدیث مسجد میں سنت ہے یا جنگل میں، جو حکم خدا اور رسول کا ہو بیان فرمائیے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بلا عذر مسجد میں نماز عید کی پڑھنی خلاف سنت ہے رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں کہ آپ نے مسجد میں عید کی نماز پڑھی ہو، ہاں ایک حدیث ضعیف میں وارد ہے کہ بارش کے عذر سے آپ ﷺ نے مسجد میں عید کی نماز پڑھی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دفعہ عید کے دن ان پر مینہ برسا تو رسول اللہ ﷺ نے ان کو عید کی نماز مسجد میں پڑھائی، اس کو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔ ابوداؤد اور منذری نے اس حدیث پر سکوت کیا ہے لیکن تلخیص میں اس کی اسناد کو ضعیف کہا ہے۔ چونکہ یہ حدیث معمول بہ امت کا ہے لہٰذا باوجود ضعف کے قابلِ استدلال ولائق حجت ہے۔ ہر چند سنت و افضل عید کی نماز صحرا میں ہے مگر مسجد میں پڑھنے کا جواز بلا خلاف ہے۔ لہٰذا حرمین شریفین میں قدیم الایام سے یہی متعارف ہے۔

حررہ عبدالجبار بن عبداللہ الغزنوی عفی عنہما

(فتاویٰ غزنویہ ص ۹۵)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 04 ص 183

محدث فتویٰ